نوجوانوں کو اپنے اندر دینداری شرافت شَجاعت اور ہر اچھی خصلت پیدا کرنی چاہیے

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ، جَعَلَ الشَّبَابَ قُوَّةً بَيْنَ ضَعْفَيْنِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ)[1].

میرے مؤمن بھائیو اور عزیز دوستو! نوجوانی اور طاقت بہت بڑی نعمت ہے عام طور پر نوجوانوں میں شَجاعت وجوانمردی کا جوہر ہوتا ہے اور تعمیر وترقی کا جذبہ ہوتا ہے نوجوانی کا مرحلہ انسانی عمر کا سب سے اہم مرحلہ ہوتا ہے اسی لئے نبی کریم ﷺ نے نوجوانی کو صحیح طریقے پر استعمال کرنے کی تاکید کی ہے اوراس سے دین ودنیا کافائدہ اٹھانیکا حکم دیا ہے چنانچہ ارشادہے: «اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ» پانچ نعمتوں کو پانچ حالتوں سے پہلے غنیمت سمجھو، پھران میں سب سے پہلے جوانی کو ذِکر فرمایا: «شَبَابَكَ

قَبْلَ هَرَمِكَ»[٢]. اپنے بڑھاپے سے پہلے اپنی جوانی کو غنیمت سمجھو اور اس سے خوب فائدہ اٹھالو اس لئے میرے عزیزو! اپنی جوانی کی قدر کرو اسے اپنے ربّ کی اطاعت وعبادت میں استعمال کرو رسول اکرم ﷺ کی سنتوں کی پیروی کرو دین میں غلو اور شدت پسندی سے بچو اور اعتدال اور نرمی کا طریقہ اختیار کرو جیساکہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں اس کی ہدایت فرمائی ہے «أَوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقٍ»[٣] دین میں نرمی اور اعتدال کا رویہ اپناؤ

بلاشبہ باری تعالٰی جَلَّ جَلَالُهُ نے ہمارے لئے اپنا دین آسان بنایاہے چنانچہ اس کا فرمان ہے ﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾[٤] اللہ تعالی کو تمہارے ساتھ آسانی منظور ہے اورتمہارےساتھ دشواری منظور نہیں،ایک دوسری آیتِ کریمہ میں ارشاد ہے ﴿وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا* يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ﴾[٥]. اللہ چاہتا ہے کہ تم پر توجہ فرمائے اور تمہاری توبہ قبول فرمائے اور جولوگ خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کربہت

دورجاپڑواللہ چاہتا ہے کہ تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرے تومیرےدوستو!اپنی جوانی کی قدر کرو اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنوان کے ساتھ حسن سلوک کرو ان کے احسانات یاد رکھو تمہاری پرورش میں انہوں نے راتوں کی نیند قربان کی ہیں اور تمہاری تعلیم وتربیت میں قربانیاں پیش کی ہیں اس لئےان باتوں کادھیان رکھو اوررب ارحم الراحمین کےاس حکم پر عمل کرو:(وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا)(٦). اور والدین کےسامنے رحمت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یو ں دعا کرتے رہنا کہ ا ےمیرے رب ان دونوں پر رحمت فرما جیساکہ ان دونوں نے میر ےبچپن میں مجھے پالا پوسا،

ملك وملت کے نوجوانو!تم اپنے والدین کا سہارا اوراپنے وطن کا سرمایہ ہو ملک وملت کو تم سے بڑی امیدیں ہیں لہٰذا ان پر پورااترنے کی کوشش کرو پس دینداری جوانمردی خودداری اورعزت و وقارکی خوبیوں سے اپنےکو آراستہ کرو کام کی تلاش میں رہو اورموقع ملتے ہی لگ جاؤ اس بات کےانتظار میں مت رہو کہ گھر بیٹھے

ڈیوٹی مل جائےگی اور روزگارکےمواقع تمہارا دروازہ کھٹکھٹائیں گےبلکہ اپنے لئےخودمواقع پیدا کرو تاکہ تم اپنی توقعات اورجائز خواہشات پوری کرسکو اسی طرح اپنے وطن کیلئےشریف اورپاکباز فیملی تیارکرواوراپنے معاشرے میں نیك نام اورممتاز بن کررہویا اللہ!ہمیں تواپنی اوراپنے نبی کریمﷺکی مکمل اطاعت کی ہمیں توفیق عطا فرما

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَة

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

اللہ کے نیك بندو عزیزنوجوانو!قوم کےنوجوان فیملی کی قوت اورملک وملت کےستون ہوتے ہیں اس لئے اپنےاندر قوت وحکمت اورامتیازی شان پیدا کروتاکہ ضرورت کے مواقع پرتم اپنی قوت وشجاعت کو کام میں لاسکو اوراچھی طرح ملک وملت کا تعاون کرسکو سیدنا عمر□کے سامنے جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو وہ نوجوانوں کو جمع کرتے اور ان سے مشورہ کرتے (۷).میرے عزیزو!اپنی جوانی اور قیمتی وقت کی حفاظت کرواسےموبائل کی لَت اورسوشل میڈیا میں ضائع مت کرو گاڑی چلانے میں لاپرواہی مت کرو حدسےزیادہ اسپیڈ سےبچوقوانین کی خلاف ورزی مت کرواورایسی تمام حرکتوں سےدوررہو جن سے تمہاری زندگی کو خطرہ ہو اسی طرح آباء واجداد نے جن خوبیوں پر تمہاری پرورش کی ہےانہیں ہرگز نہ چھوڑو جیسے نیکی تواضع عفت حیاء سچائی خلوص رواداری امانت و دیانت تخلیقی صلاحیت اورذمہ داری کا احساس وغیرہ کیونکہ قیامت کے ان خوبیوں کے بارے میں تم

سے باز پُرس ہوگی اور تمہاری جوانی کے بارے میں تم سے پوچھ گچھ ہوگی چنانچہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِیْن ﷺ کا ارشاد ہے: «لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ». قیامت کے دن آدمی کے پاوں ٹل نہ سکیں گے جب تک کہ اس سے چار چیزوں سے متعلق پوچھ گچھ نہ کرلی جائے گی اُ ن چار میں آپ ﷺ نے نوجوانی کو بھی ذِکر فرمایا «وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ»[٨]. اور اس کی جوانی کے بارے میں (اس سے سؤال ہوگا) کہ اسے کن کاموں میں میں کھپایا اور کہاں استعمال کیا؟ میرے جوانو! عزت مآب شیخ محمد زاید کی یہ قیمتی بات اپنے لئے مشعلِ راہ اورنشانِ منزل بنالووہ قوم کےنوجوانوں کے بارے میں فرماتے ہیں :میں نوجوانوں کوقومی خدمت کےمختلف میدانوں میں شمولیت اورشرکت کی دعوت دیتا ہوں کیونکہ ملک میں تعمیر وترقی کی رفتار کے وہی بنیادی مُحَرِّك ہیں اسی طرح میں اُنہیں تاکید کرتا ہوں کہ وہ اخلاقی اورمعاشرتی خوبیوں پر قائم رہیں اور ملکی قوانین اورمسلّمہ امورکی ہمیشہ پابندی کر تے رہیں: آخر میں دعا کہ اِلٰہَ العٰلَمِیْن! ہمارے نوجوانوں کو ہر قسم کی برائی سے محفوظ فرما

ان کو نیك وصالح بنا انہیں ملک وملت اسلام اور مسلمانوں کیلئے امن و امان کا ذریعہ بنا اورپوری انسانیت اور دنیا جہان کیلئے انہیں ہمدردی اور رواداری کی توفیق عطا فرما *** هَذَا وصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ احْفَظْ شَبَابَنَا، وَاجْعَلْهُمْ سِلْمًا وَسَلَامًا لِلْوَطَنِ وَالْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ، وَرَحْمَةً وَتَسَامُحًا مَعَ الْإِنْسَانِيَّةِ وَالْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، لَكَ عَابِدِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ وَالْأَمَانَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)[9].

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) البقرة: ٢٨١.

(٢) النسائي في السنن الكبرى: ١٠/٤٠٠.

(٣) أحمد: ١٣٠٥٢.

(٤) البقرة: ١٨٥.

(٥) النساء: ٢٧-٢٨.

(٦) الإسراء: ٢٤.

(٧) سير أعلام النبلاء: ٧/٣٦٠.

(٨) الترمذي: ٢٤١٧.

(٩) البقرة: ٢٠١.